سوال

(87) یوسف النبهانی کون تھا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علامہ (!) نبہانی کون شخص ہے؟ اس کا عقیدہ اور مرتبہ ومقام کیا ہے اس کا مختصر تعارف کرائیں؟ (محمد عمران اعظم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یوسف بن اسماعیل بن یوسف النبہانی الشافعی (متوفی 1350ھ 1932ء

ایک بدعتی "مولوی" تھا جس نے شواہد الحق فی الاستغاثہ الخلق جامع کرامات الاولیاء اور الانوار المحمدیہ وغیرہ کتابیں لکھیں علمائے حق میں سے علامہ ابوالمعالی محمود شکری آلوسی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 1342ھ) نے اس کا رد "غایۃ الامانی فی الرد علی النبہانی" کے نام سے لکھا۔

نیز دیکھئے الجواب الفائق فی الرد علی مبدل الحقائق (تالیف عبداللہ عبدالرحمٰن بن جبرین ج 1 ص 9 بحوالہ المکتبۃ الشاملہ)

نبہانی مذکور نے کسی محمد بن عبداللہ بن علوی کے بارے میں لکھا ہے: "آپ کی کرامتوں میں یہ ہے کہ آپ متوسلین میں سے کسی کے پاس بیٹھے تھے کہ جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے پھر لوٹے تو آپ کے کپڑوں میں سے پانی ٹپک رہا تھا ان صاحب نے اٹھنے کی وجہ دریافت کی تو فرمایا: میرے متوسلین میں سے بعض کا جہاز پھٹ گیا تھا انھوں نے مجھ سے مدد مانگی تو میں نے اس میں اپنا کپڑا لگا دیا حتی کہ ان لوگوں نے اس پھٹن کو درست کر لیا اور جہاز جیسا تھا ویسا ہو گیا۔

(جمال الاولیاء ترجمہ جامع کرامات الاولیاء اشرفعلی تھانوی ص 141،142)

یہ خودساختہ کرامت صریحاً شرک پر مبنی ہے کیونکہ اس میں اللہ کو چھوڑ کر اس کی مخلوق کو مافوق الاسباب مدد کے لیے پکارا گیا ہے۔

ان بدعقیدہ لوگوں کے رد کے لیے دیکھئے سورۃ النمل (آیت نمبر 62)

خلاصہ یہ ہے کہ اہل بدعت کے اس لکھاری نبہانی کی کسی روایت (جس میں وہ منفرد ہو) کا کوئی اعتبار نہیں بلکہ وہ اپنے عقائد بدعیہ کی وجہ سے ساقط العدالت ہے۔

شیخ شمس الدین الافغانی رحمۃ اللہ علیہ نے یوسف بن اسماعیل النبھانی الفلسطینی کے بارے میں فرمایا:

"کان شاعراً مجیداً وأدیباً بارعاًلکنہ وثنی داعیۃإلی الشرک والکفر "وھوأحدکبارأئمۃالقبوریۃ"

"وہ بہترین شاعراور فاضل ادیب تھا لیکن بت پرست شرک اور کفر کی طرف دعوت دینے والا تھا اور وہ قبر پرستوں کے بڑے اماموں میں سے ایک تھا۔(جھود علماء الحنفیۃ فی ابطال عقائدالقبوریۃج1ص432)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد3۔متفرق مسائل-صفحہ288

محدث فتویٰ